وزیراعظم کے کٹا بچاؤ اور کٹا فربہ پروگرام کے تحت مویشی پال میں چیک تقسیم

غذائی ضروریات پوری کرنے کیلئے گوشت کی پیداواری صلاحیت بڑھانا اولین ترجیح ہے: وزیر لائیوسٹاک پنجاب

لاہور (پ ر) گوشت اور دودھ کی مصنوعات کی برآمد کو بڑھا کر ہی غذائی قلت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ یہ بات وزیر لائیوسٹاک پنجاب سردار حسنین بہادر دریشک نے ایک تقریب کے دوران کہی۔ تفصیلات کے مطابق ضلع لاہور میں وزیراعظم کے کٹا بچاؤ اور کٹا فربہ پروگرام کے تحت ایک خصوصی تقریب منعقد کی گئی جس میں مویشی پال حضرات میں چیک تقسیم کیے گئے۔

لاہور کی پانچ تحصیلوں میں مجموعی طور پر 1077 کٹوں کے مالکان میں 43 لاکھ کی رقوم تقسیم کی گئیں۔ اس ترقیاتی منصوبہ کے تحت ایک ماہ تک کی عمر کے کٹڑے رجسٹرڈ کیے جا رہے ہیں اور فی کس 4000 روپے سبسڈی کے طور پر رکھے گئے ہیں جبکہ کٹا فربہ پروگرام کے تحت ایک سے ڈیڑھ سال کے کٹڑے رجسٹرڈ کیے جا رہے ہیں اور فی کٹڑا سبسڈی 6500 روپے ہے۔

وزیر لائیوسٹاک نے اس موقع پر کہا کہ اس پروگرام کا مقصد مویشی پال کی مالی معاونت کے ساتھ ساتھ گوشت کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کرنا ہے جس سے غذائی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ اس منصوبے سے بین الاقوامی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ حلال گوشت مارکیٹ پاکستان کے لئے اس وقت سب سے بڑی منڈی ہے۔

انہوں نے محکمہ لائیوسٹاک پنجاب کے عملہ کی کٹوں کی رجسٹریشن سے لے کر رقوم کی تقسیم تک کے مراحل میں کارکردگی کو سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ کہا اس طرح کے ترقیاتی پروگرامز کی کامیابی کا انحصار شفافیت پر ہوتا ہے جس کے لیے محکمہ لائیوسٹاک ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔

تقریب میں چوہدری عاشق گجر، ڈائریکٹر لائیوسٹاک لاہور ڈویژن لاہور، ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک لاہور، ڈائریکٹر کمیونیکیشن اور محکمہ لائیوسٹاک کے دیگر افسران نے بھی شرکت کی۔